GILANI RESEARCH FOUNDATION

Gilani Research Foundation is a not for profit public service project to provide social science research to students, academia, policy makers and concerned citizens in Pakistan and across the globe.

Gilani Research Foundation is headed by Dr. Ijaz Shafi Gilani who pioneered the field of opinion polling in Pakistan and established Gallup Pakistan in 1980. Currently Dr. Gilani, who holds a PhD from the Massachusetts Institute of Technology (MIT) and has taught at leading universities in Pakistan and abroad, is Chairman of Gallup Pakistan.

Practice Apart, More Than Half (52%) Of All Pakistanis Disapprove Of The Availability Of Foreign Music And Movies and its Affect On The Culture: GILANI POLL/GALLUP PAKISTAN

Islamabad, July 15, 2010

According to a Gilani Research Foundation survey carried out by Gallup Pakistan, there is a notable gap between preferences and practices regarding access to foreign music and movies in Pakistan. Audience research data show that foreign entertainment on TV draws huge audience, similarly foreign, notably Indian Music has vast audience. Yet when a normative question on preferences is asked, more than half of all Pakistanis (52%) are against the availability of foreign films and music in Pakistan and believe them to be detrimental to the culture as opposed to 31% who support the availability of these international entertainment items. 17% say they don't know.

A nationally representative sample of men and women from across the country were asked the following question: *"Nowadays all kinds of foreign films and music are available in our country. To what extent do you think the availability of these sources of entertainment have a good or a bad impact on the culture?"* Only four percent (4%) perceived the accessibility of foreign films and music to be good and healthy for the culture, 27% believed it to be good to some extent. 25% assumed the availability bad to some extent and 27% were totally against these sources of entertainment and considered them to be harmful for the society and culture. 17% said they don't know.

The findings of the survey reveal no significant difference in opinion of people from across various demographics.

"Nowadays all kinds of foreign films and music are available in our country. To what extent do you think the availability of these sources of entertainment have a good or a bad impact on the culture?"

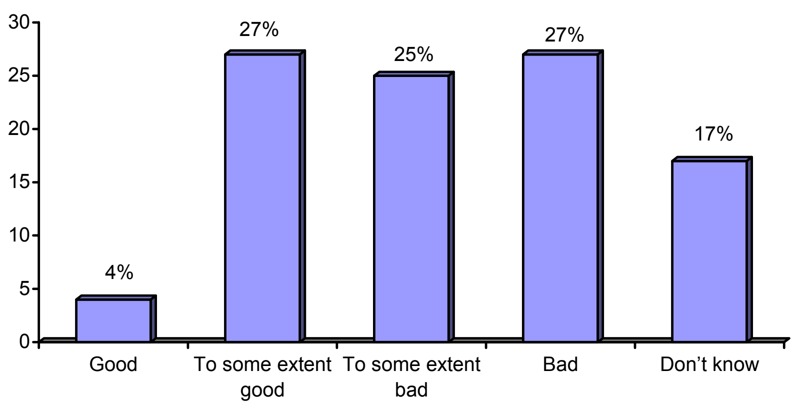

Source: Gilani Poll conducted by Gallup Pakistan,
the Pakistani affiliate of Gallup International Association (www.gallup-international.com; www.gallup.com.pk)

The study was released by Gilani foundation and carried out by Gallup Pakistan, the Pakistani affiliate of Gallup International. The recent survey was carried out among a sample of 2775 men and women in rural and urban areas of all four provinces of the country, during June 2010. Error margin is estimated to be approximately ± 2-3 per cent at 95% confidence level.

Gallup Pakistan proposes that its poll results be attributed as Gilani Poll conducted by Gallup Pakistan, the Pakistani affiliate of Gallup International. This is to distinguish our polls from polls on Pakistan sometimes released by other organizations not part of Gallup International Association (www.gallup-international.com) and referred to by the same title. Also please see necessary Disclaimer on our website (www.gallup.com.pk). Gallup Pakistan takes responsibility for only its own polls on Pakistan.

For more survey data on social and other issues see website *www.gallup.com.pk*
For any queries please contact:

Ms. Hira Hasan
Assistant Manager (Research)

Phone: +92-51-2655630
E-mail: hira.hasan@gallup.com.pk

GILANI RESEARCH FOUNDATION

گیلانی ریسرچ فاؤنڈیشن ایک تعلیمی اور رفاہی پروجیکٹ ہے جو پاکستان اور دُنیا بھر کے طلباء، دانشوروں، منصوبہ ساز اور دیگر دلچپی رکھنے والے افراد تک سوشل سائنسز ریسرچ پہنچاتا ہے۔

گیلانی ریسرچ فاونڈیشن ڈاکٹر اعجاز شفیع گیلانی کی سربراہی میں کام کرتا ہے، جو کہ پاکستان میں رائے عامہ کے سروے منعقد کرنے کے بانی ہیں، انہوں نے 1980 میں گیلپ پاکستان کی بنیاد رکھی۔ ڈاکٹر گیلانی *Massachusetts Institute of Technology (MIT)* سے پی ایچ ڈی ہیں اورکئی ملکی اورغیرملکی معروف یونیورسٹیوں میں پڑھاتے رہے ہیں آجکل گیلپ پاکستان کے چیرمین ہیں۔

نصف سے زائد (52%) پاکستانی ملک میں دُنیا بھر کی فلمیں اور موسیقی وغیرہ کی دستیابی کی مخالفت کرتے ہیں اور اُنہیں ملک کی ثقافت کے لیے اچھا نہیں سمجھتے:

گیلانی ریسرچ فاونڈیشن ،گیلپ پاکستان

اسلام آباد، 15 جولائی، 2010

گیلانی ریسرچ فاونڈیشن کے ایک حالیہ سروے کے مطابق ، اس بات کا پتہ چلتا ہے کہ پاکستان میں دُنیا بھر کی فلمیں اور موسیقی کی دستیابی کے حوالے سے اُن کا استعمال اور اُنہیں ترجیح دینے میں واضح فرق ہے۔ میڈیا کے حوالے سے کی گئی ریسرچ سے معلوم ہوتا ہے کہ ملک میں ایک بڑی تعداد دوسرے ملکوں کی انٹرٹیمنٹ چینلز دیکھنا پسند کرتی ہے، اسی طرح پاکستان میں اکثر لوگ بھارتی موسیقی سُننا پسند کرتے ہیں۔ لیکن جب ملک بھر میں ترجیح کے حوالے سے سوال پوچھا گیا تو نصف سے زائد (52%) پاکستانیوں نے پاکستان میں دوسرے ملکوں کی فلموں اور موسیقی کی دستیابی کی مخالفت کی اور اُن کے خیال میں اس کے ہمارے ملک کی ثقافت پر منفی اثرات مرتب ہوتے ہیں، جبکہ 31% نے پاکستان میں اس قسم کی انٹرٹیمنٹ کی دستیابی کی حمایت کی۔ بقایا 17% افراد اس بارے میں کوئی رائے نہیں دی۔

ملک بھر سے شماریاتی طور پر منتخب خواتین اور حضرات سے یہ سوال پوچھا گیا کہ، **"جیسا کہ آجکل کے دور میں ہمارے ملک میں دُنیا بھر کی فلمیں اور موسیقی وغیرہ دستیاب ہیں۔ آپ کے خیال میں ہمارے ملک میں اِن چیزوں کی دستیابی ہمارے ملک کی ثقافت کے لیے بہت اچھی ہے، کسی حدتک اچھی ہے، کسی حدتک خراب ہے یا بہت خراب ہے؟"**، صرف 4% نے کہا کہ دُنیا بھر کی فلمیں اور موسیقی کی دستیابی ہونا بہت اچھی بات ہے اور اس کے ہماری ثقافت پر مثبت اثرات مرتب ہوتے ہیں، 27% نے اس کو کسی حدتک اچھا کہا، 25% نے کسی حدتک بُرا کہا اور 27% نے اس قسم کی انٹرٹیمنمنٹ کو بہت بُرا کہا اور اس کو معاشرے اور ثقافت کے لیے خطرناک قرار دیا۔ 17% نے اس بارے میں کوئی رائے نہیں دی۔

سروے کے نتائج سے معلوم ہوا ہے کہ مختلف آمدنی، عمر طبقات اور علاقوں میں رہنے والے افراد کی آراء میں کوئی خاص فرق نہیں پایا گیا۔

"جیسا کہ آجکل کے دورمیں ہمارے ملک میں دُنیا بھر کی فلمیں اورموسیقی وغیرہ دستیاب ہیں۔ آپ کے خیال میں ہمارے ملک میں اِن چیزوں کی دستیابی ہمارے ملک کی ثقافت کےلیے بہت اچھی ہے،کسی حدتک اچھی ہے،کسی حدتک خراب ہے یا بہت خراب ہے؟"

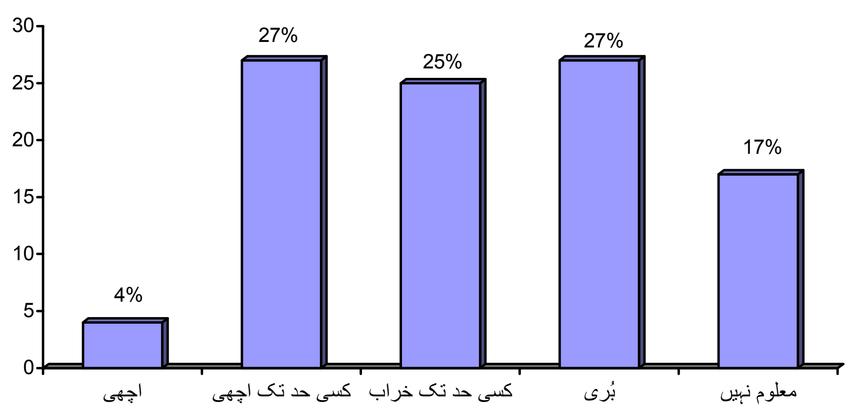

Source: Gilani Poll conducted by Gallup Pakistan,
the Pakistani affiliate of Gallup International Association (www.gallup-international.com; www.gallup.com.pk)

گیلانی ریسرچ فاونڈیشن کا حالیہ سروے گیلپ انٹرنیشنل سے منسلک گیلپ پاکستان کی مدد سے کیا گیا۔ یہ سروے پاکستان کے چاروں صوبوں کی دیہی اور شہری آبادی کے 2755 مرد اور خواتین سے مئی 2010 میں منعقد ہوا۔ غلطی کے امکان کا تخمینا شماریاتی طور پر تقریباً %3-2± لگایا گیا ہے۔

گیلپ پاکستان کی گذارش ہے کہ اس کے سروے کو گیلانی فاونڈیشن کے تحت گیلپ انٹرنیشنل سے منسلک گیلپ پاکستان کے سروے کے طورپر تحریر یا نشر کیا جائے۔ یہ واضح رہے کہ بعض اوقات پاکستان میں بعض ایسے اداروں کی جانب سے اسی نام کے ساتھ سروے کی اشاعت کی جاتی ہے حالانکہ وہ گیلپ انٹرنیشنل ایسویشن سے کوئی تعلق نہیں رکھتے۔ برائے مہربانی اس بارے میں مزید تفصیلات کے لیے ہماری ویب سائیٹ (www.gallup.com.pk) اور (www.gallup-international.com) پر رجوع کریں۔گیلپ پاکستان صرف اور صرف اپنے سروے کا ذمہ دار ہے۔

سماجی اور دیگر موضوعات سے متعلق مزید معلومات کے لیے ہماری ویب سائیٹ سے رجوع کریں۔ www.gallup.com.pk
کسی چیز کی وضاحت یا سوال کرنے کے لیے ان سے رابطہ کریں:

Ms. Hira Hasan
Assistant Manger (Research)
Phone: +92-51-2655630
E-mail: Hira.hasan@gallup.com.pk

GILANI RESEARCH FOUNDATION

گیلانی ریسرچ فاونڈیشن ایک تعلیمی اور رفاہی پروجیکٹ ہے جو پاکستان اور دُنیا بھر کے طلباء، دانشوروں، منصوبہ ساز اوردیگر دلچپی رکھنے والے افرادتک سوشل سائنسزریسرچ پہنچاتا ہے۔

گیلانی ریسرچ فاونڈیشن ڈاکٹراعجازشفیع گیلانی کی سربراہی میں کام کرتا ہے، جوکہ پاکستان میں رائے عامہ کے سروے منعقد کرنے کے بانی ہیں، اُنہوں نے 1980 میں گیلپ پاکستان کی بنیاد رکھی۔ ڈاکٹرگیلانی *Massachusetts Institute of Technology (MIT)* سے پی ایچ ڈی ہیں اورکئی ملکی اورغیرملکی معروف یونیورسٹیوں میں پڑھاتے رہے ہیں آجکل گیلپ پاکستان کے چیرمین ہیں۔

نصف سے زائد (52 %) پاکستانی ملک میں دُنیا بھر کی فلمیں اور موسیقی وغیرہ کی دستیابی کی مخالفت کرتے ہیں اور اُنہیں ملک کی ثقافت کے لیے اچھا نہیں سمجھتے:

گیلانی ریسرچ فاونڈیشن ،گیلپ پاکستان

اسلام آباد، 15 جولائی، 2010

گیلانی ریسرچ فاونڈیشن کے ایک حالیہ سروے کے مطابق ، اس بات کا پتہ چلتا ہے کہ پاکستان میں دُنیا بھر کی فلمیں اور موسیقی کی دستیابی کے حوالے سے اُن کا استعمال اور اُنہیں ترجیح دینے میں واضح فرق ہے۔ میڈیا کے حوالے سے کی گئی ریسرچ سے معلوم ہوتا ہے کہ ملک میں ایک بڑی تعداد دوسرے ملکوں کی انٹرٹیمنٹ چینلز دیکھنا پسند کرتی ہے، اسی طرح پاکستان میں اکثرلوگ بھارتی موسیقی سُننا پسند کرتے ہیں۔ لیکن جب ملک بھرمیں ترجیح کے حوالے سے سوال پوچھا گیا تو نصف سے زائد (52%) پاکستانیوں نے پاکستان میں دوسرے ملکوں کی فلموں اور موسیقی کی دستیابی کی مخالفت کی اور اُن کے خیال میں اس کے ہمارے ملک کی ثقافت پر منفی اثرات مرتب ہوتے ہیں، جبکہ 31% نے پاکستان میں اس قسم کی انٹرٹیمنٹ کی دستیابی کی حمایت کی۔ بقایا 17% افراد اس بارے میں کوئی رائے نہیں دی۔

ملک بھر سے شماریاتی طور پر منتخب خواتین اور حضرات سے یہ سوال پوچھا گیا کہ، **" جیسا کہ آجکل کے دور میں ہمارے ملک میں دُنیا بھر کی فلمیں اور موسیقی وغیرہ دستیاب ہیں۔ آپ کے خیال میں ہمارے ملک میں اِن چیزوں کی دستیابی ہمارے ملک کی ثقافت کے لیے بہت اچھی ہے، کسی حدتک اچھی ہے، کسی حدتک خراب ہے یا بہت خراب ہے؟ "**، صرف 4% نے کہا کہ دُنیا بھر کی فلمیں اور موسیقی کی دستیابی ہونا بہت اچھی بات ہے اوراس کے ہماری ثقافت پر مثبت اثرات مرتب ہوتے ہیں، 27% نے اس کو کسی حدتک اچھا کہا، 25% نے کسی حدتک بُرا کہا اور 27% نے اس قسم کی انٹرٹیمنمنٹ کو بہت بُرا کہا اور اس کو معاشرے اور ثقافت کے لیے خطرناک قرار دیا۔ 17% نے اس بارے میں کوئی رائے نہیں دی۔

سروے کے نتائج سے معلوم ہوا ہے کہ مختلف آمدنی، عمر طبقات اور علاقوں میں رہنے والے افراد کی آراء میں کوئی خاص فرق نہیں پایا گیا۔

" جیسا کہ آجکل کے دورمیں ہمارے ملک میں دُنیا بھر کی فلمیں اورموسیقی وغیرہ دستیاب ہیں۔ آپ کے خیال میں ہمارے ملک میں اِن چیزوں کی دستیابی ہمارے ملک کی ثقافت کےلیے بہت اچھی ہے،کسی حدتک اچھی ہے،کسی حدتک خراب ہے یا بہت خراب ہے؟ "

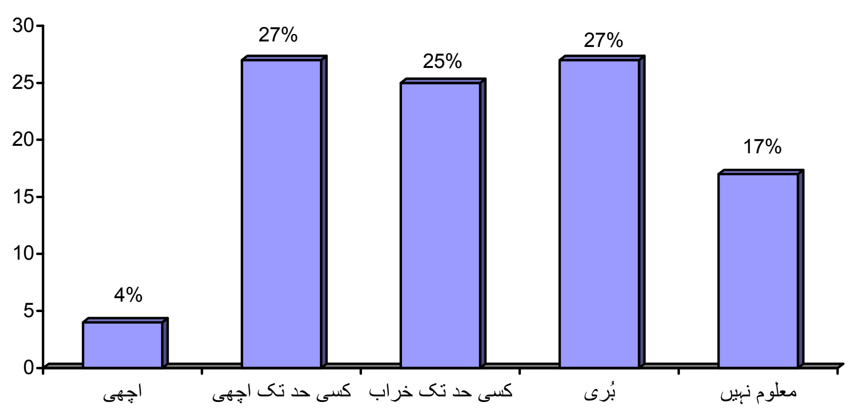

Source: Gilani Poll conducted by Gallup Pakistan,
the Pakistani affiliate of Gallup International Association (www.gallup-international.com; www.gallup.com.pk)

گیلانی ریسرچ فاؤنڈیشن کا حالیہ سروے گیلپ انٹرنیشنل سے منسلک گیلپ پاکستان کی مدد سے کیا گیا۔ یہ سروے پاکستان کے چاروں صوبوں کی دیہی اور شہری آبادی کے 2755 مرد اور خواتین سے مئی 2010 میں منعقد ہوا۔ غلطی کے امکان کا تخمینا شماریاتی طور پر تقریباً 3%-2± لگایا گیا ہے۔

گیلپ پاکستان کی گذارش ہے کہ اس کے سروے کو گیلانی فاونڈیشن کے تحت گیلپ انٹرنیشنل سے منسلک گیلپ پاکستان کے سروے کے طورپر تحریریا نشرکیا جائے۔ یہ واضح رہے کہ بعض اوقات پاکستان میں بعض ایسے اداروں کی جانب سے اسی نام کے ساتھ سروے کی اشاعت کی جاتی ہے حلانکہ وہ گیلپ انٹرنیشنل ایسویشن سے کوئی تعلق نہیں رکھتے۔ برائے مہربانی اس بارے میں مزید تفصیلات کے لیے ہماری ویب سائیٹ (www.gallup.com.pk) اور (www.gallup-international.com) پر رجوع کریں۔گیلپ پاکستان صرف اور صرف اپنے سروے کا ذمہ دار ہے۔

سماجی اور دیگر موضوعات سے متعلق مزید معلومات کے لیے ہماری ویب سائیٹ سے رجوع کریں۔ www.gallup.com.pk

کسی چیز کی وضاحت یا سوال کرنے کے لیے ان سے رابطہ کریں:

Ms. Hira Hasan
Assistant Manger (Research)

Phone: +92-51-2655630
E-mail: Hira.hasan@gallup.com.pk